© rasailojaraid.com

مسلمان یہ جمہوری عمل اسلام ہے یا کفر؟ اس کا جواب پیپلز پارٹی کا زاہد شب زندہ دار میاں سراج احمد دے۔

مالیاتی قوانین

شریعت بل کی منظوری کے وفاقی شرعی عدالت کے اختیارات اور قوت نافذہ میں اضافہ چونکہ ایک واضح اور یقینی بات ہے

اس لئے یورپین کفار کے پاکستانی تابعین بڑے زور شور سے اس بات کے لئے سرگرم عمل ہیں کہ ماضی قریب میں مالیات اور ٹیکسز کے نظام کو دس برس کے لئے وفاقی شرعی عدالت کے اختیارات سے باہر رکھا گیا اب کہ جون میں فرقت کی طویل گھڑیاں جان ہار رہی ہیں اور وفاقی شرعی عدالت سے مالیاتی قوانین اور "ٹیکس" نظام کا وصل و قبضہ قریب تر ہے وہ لوگ جن کا دامن مال حرام کے شیرے سے تر بہ تر ہے اور بدرنگ ہے وہ اس کی مدت مزید بڑھوانے کی فکر میں ہلکان ہو رہے ہیں اور عدالت کے اختیارات کو محدود رکھنا چاہتے ہیں ہم ان لوگوں کو کیا کہہ سکتے ہیں جن لوگوں کے نزدیک حرام خوری اور حرام کاری دور حاضر کی ضرورت اور ثقافت ہے جن کے رگ و پئے میں حرام رچ بس چکا ہے اور جو حرام کے جوھڑ کے غوطہ خور ہیں انہیں ہماری نصیحت کا کیا اثر ہوگا؟ وہ ہماری رائے کا کیا احترام کریں گے؟ دینی و مذہبی جماعتوں کی صدائے واویلا کو وہ کیا اہمیت دیں گے؟ ہم پر روز روشن کی طرح واضح ہے ہم محض اداء فرض کرتے ہوئے انہیں کہیں گے اگر تمہارے دل کے کسی گوشے میں اللہ رسول، قرآن وحدیث کے الفاظ ہی باقی ہیں تو انہی کی دبی ہوئی صداء حق پہ کان دھرو اور شرعی عدالت کے اختیارات غصب ونہب سے مت چھینو تم خود تو فرنگی زادگی پر فخر کرتے ہو مگر اب وہ دور نہیں جہاد اسلامی کے احیاء سے تمہاری نسلیں آشنا ہیں اور جہاد جاری ہے کہیں اس کا رخ تمہاری طرف نہ مڑ جائے اور تمہاری نسلیں تم سے انتقام لینے کی نہ ٹھان لیں شریعت بل اور وفاقی شرعی عدالت کی راہ سے ہٹ جاؤ۔

افغانستان

وہ کون سی بری ساعت تھی جو افغان مجاہدین نے افغانستان کے سیاسی حل کی تجویز سے اتفاق کرتے ہوئے سیاست بازان فرنگ کے جال میں پھنس جانے کی رائے کا اظہار کیا تھا روس، نجیب، امریکہ اور پاکستان اس بات پر متفق ہیں کہ جہاد بند ہونا چاہئے اور مجاہدین نجیبی افغان اور امپورٹڈ افغانی رافضی مل جل کر ایک حکومت بنالیں مگر اکثر مجاہدین کی جب آنکھ کھلی تو انہوں نے اس تجویز کو رد کر کے جہاد جاری رکھنے کا فیصلہ کیا نتیجہ ظاہر ہے کہ افغان مجاہدین کی امداد بند کر دی گئی اور اخلاقی تعاون بھی آہستہ آہستہ کم کر دیا گیا یہ تمام دباؤ اس لئے بڑھایا گیا تاکہ سیاسی حل کی تجویز ماننے پر مجاہدین مجبور ہو رہ جائیں پریس نے بھی آنکھیں پھیر لیں پاکستانی پریس نے دباؤ قبول کر کے قلم روک لیا اب نوبت یہاں تک پہنچی ہے کہ پاکستانی چوکیوں کے فوجی افغان مجاہدین کو گرفتار کر رہے ہیں جو بے ضمیری کی انتہا ہے پاکستان کی وزیر اعظم کی روس نوازی اور ضیعہ پروری کی اس سے بہتر کوئی مثال نہیں دی جا سکتی موجودہ حکومت نہ صرف جہاد افغانستان کی قاتل ہے بلکہ سبائیت کی ایجنٹ بھی ہے۔

مسئلہ کشمیر

افغانستان کے متعلق مسئلے کے ساتھ ہی کشمیر میں یدھ رچا لینا جہاں اس بات کی خبر دیتا ہے کہ یہ جہاد افغانستان کی لہر اور ثمر ہے وہاں یہ غمازی بھی کرتا ہے کہ پاکستان کیلئے جتنی دلچسپی کا باعث کشمیر ہے افغانستان نہیں
کشمیر میں الجھنے کے دو فائدے ہوں گے ایک تو افغانستان کے مسئلہ میں دلچسپی کم ہوگی جو فطری امر کہلائے گا لعنت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ملامت سے بچ رہیں گے دوسرے وہ تمام پاکستانی جو کشمیر کے مسئلہ میں الجھ کر افغانستان کو بھول جائیں گے یا تقسیم ہو جائیں گے ان سے بے نظیر حکومت کی جان چھوٹ جائے گی اور افغانستان پر ان کا دباؤ بھی کم ہو جائے گا بے نظیر نے اس چومکھیا جنگ جیتنے کے لئے خارجی دورے کی ٹھانی مگر مسز زرداری کی کسی نے ایک نہ مانی البتہ چند قبروں کی پوجا پاٹ کرکے پلٹ آئی ہے رانی ..اس مکارانہ سیاسی چال کیساتھ ساتھ آزاد کشمیر کا الیکشن -- یہ بھی تو الجھانے والی بات ہے کہ لوگ افغانستان اور کشمیر کو بھول کر اپنی کرسیوں کے چکر میں ایسے الجھیں جیسے زمین دار کٹائی کے موسم میں مری ہوئی ماں کو بھولتا ہے موجودہ حکومت کی ایسی خوبصورت "جمہوری پالیسیاں" ہی امریکی وائسرائے مسٹر اوکلے اور یہودی سفیر مسٹر سٹیفن سولارز کو بہت پسند آتی ہیں اور وہ اس حکومت کی بقاء واستحکام کے لئے کبھی انہیں خلوت میں بلالیتے ہیں اور کبھی ان کی خلوت میں آجاتے ہیں۔

روز ملنا رقیب سے جاکر
ہم سے اتنی صفائیاں توبہ

آخری گزارش موجودہ حکومت اندرون ملک اور بیرون ملک پاکستان کی خدمت کرنے میں بری طرح ناکام ہوچکی ہے اسے چاہیئے کہ وہ چھ ماہ کی مزید مہلت مانگ کر پورے خلوص سے ملکی بقاء، استحکام امن اور یکجہتی پیدا کرنیکے لئے اپنی تمام توانائیاں صرف کرے اور اگر وہ اس کام میں پھر بھی ناکام ہو جائے تو پیر صاحب پگاڑا، غلام مصطفی جتوئی، نوابزادہ نصر اللہ خاں اور نواز شریف کو حکومت سونپ کر جمہوری تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ کرے اور اپنا نام امر کرلے۔ رہتی دنیا تک بے نظیر یاد کی جائے گی اور خمینی سے زیادہ نام پائے گی۔

من نمی گویم زیاں یا بہ فکر سود باش
اے زفرصت بے خبر در ہر چہ باشی زود باش

دارالعلوم حمادیہ شاہ صدر دین کے مہتمم اور حضرۃ مولانا محمد عبدالغنی صاحب جاجروی مدظلہ کے شاگرد رشید مولانا عبدالرحیم صاحب نظامی کی گراں بہا علمی کاوشں۔
طلباء علم تفسیر کے لئے بے بہا علمی تحفہ،
قرآن مجید کی مشہور تفسیر "جلالین شریف" کی اردو شرح المسمٰی بہ "اغراض جلالین" طبع ہو کر منصہ شہود پہ آچکی ہے صاحب کتاب قرآن مجید کی نظم کے بعد جو عبارت نکالتے ہیں اسکے ہر ہر لفظ و جملہ کی غرض بیان کرنا اس شرح کا طرۂ امتیاز ہے جلالین شریف پڑھنے اور پڑھانیوالوں کے لئے واقعی ایک نایاب تحفہ ہے: مطالعہ شرط ہے۔

ملنے کا پتہ: نظامیہ کتب خانہ، نزد جامع مسجد اعوان ڈیرہ غازیخان شہر

آئندہ شمارہ میں

شاہ بلیغ الدین کا خصوصی مضمون "حدیث قسطنطنیہ---- پہلا لشکر اسلام" اور دیگر معرکتہ الآرا تحریریں ملاحظہ فرمائیں۔ (ادارہ)

© rasailojaraid.com